پہلا سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھئے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجئے۔

١) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

٢) وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (۴۲:۲۹)

٣) وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (۴۱:۳۷)

٤) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ (۲۹:۴۴)

٥) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (۱۶:٦٧)

٦) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۱۳:۳)

٧) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (۳۹:۵۲)

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء					
سَماوات	آسمان (جمع)		شَمْس	سورج	
أَرْض	زمین		قَمَر	چاند	
لَيْل، لَيلَة	رات		مُؤْمِنِين	مومنین	
نَهار	دن		قَوْم	قوم	
إِسْم	نام		خَلْق	خلقت، بنانا	
آية	نشانی		الله	اللہ	
آيات	نشانیاں		رَحمان	رحم کرنے والا	

ضمائر					
كُمْ	تم سب/تمہارا		ذٰلِكَ	وہ(اشارے کے لئے)	
هِ — هُ	اس کا-اسکو				

حروف					
بِ	ساتھ		مِنْ	سے	
إِنَّ	یقینا		فی	میں	
لَ	یقینا		و	اور	
لِ	لئے				

افعال					
یَعْقِلُوْن	وہ سمجھتے ہیں/وہ عقل سے کام لیتے ہیں		یَتَفَكَّرُوْن	وہ غور وفکر کرتے ہیں	
یُؤْمِنُوْن	وہ ایمان رکھتے ہیں/ لاتے ہیں				

توجہ!

دھیان رکھئے آپ کو لفظ بہ لفظ ترجمہ کرنا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ابتدائی مراحل میں آپ مناسب جملے نہ بنا سکیں لیکن جیسے جیسے ہم آگے بڑھتے جائیں گے خدا کی مدد سے کیفیت بہتر ہوتی جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی جملے میں دو حرف تاکید کا استعمال ہو تو آپ کو اس مرحلے میں دونوں کا ترجمہ کرنا ہوگا۔ آپ کو جملہ مکمل کرنے کے لئے "ہے" اور "ہیں" خود سے لگانا ہوگا۔ یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

مثال 1			
قُلْ	هُوَ	اللهُ	أَحَدٌ
کہو	وہ	اللہ	ایک (ہے)
مثال 2			
إِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَآيَةً
یقیناً	میں	اس	یقیناً ایک نشانی (ہے)

مشق

مشق مکمل کیجیے،الفاظ و معانی دہرائیے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

نظرِ ثانی ۱-الف	
بِسۡمِ اللهِ	
وَمِنۡ آیاتِه	
اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَآیَةً	
لِقَوۡمٍ یَتَفَکَّرُونَ	

نظرِ ثانی ۱-ب	
	رحمن،رحیم
	آسمانوں اور زمین کی خلقت
	وہ سمجھتے ہیں
	وہ ایمان رکھتے ہیں

دوسرا سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھئے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجئے۔

١) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (٣٠:٢٠)

٢) وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ (٣٠:٢٢)

٣) لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (٤٧:١٩)

٤) وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ... آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٤٥:٥)

٥) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا (٣٠:٢١)

٦) إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ (٢٨:٧٦)

٧) اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (٣:٢)

٨) إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ (٣:١٩٠)

٩) هُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ (٤٣:٨٤)

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

	اسماء				
اِختِلَاف	فرق		مؤمنين	مومن مرد (جمع)	
أَلْوَان	رنگ (جمع)		مؤمنات	مومن عورتیں	
أَلْسِنَة	زبان (جمع)		إِلَٰه	خدا	
ذَنْب	گناہ		حَيٌّ	زندہ	
أَنْفُس	نفس، روح (جمع)		قَيُّوم	قائم رکھنے والا / قائم بالذات	
أَزْواج	شریک زندگی / جوڑے		قَارُون	قارون	
تُرَاب	مٹی / خاک		مُوسَىٰ	موسیٰ	

	ضمائر				
كَ	تم / تمہارا		الَّذِی	جو	
هُوَ	وہ				

	حروف				
أَنْ	که		إِلَّا	سوائے	
لا	نہیں				

	افعال				
خَلَقَ	اس نے بنایا		اِسْتَغْفِرْ	مغفرت طلب کرو	
لا	نہیں		كَانَ	وہ تھا	

اہم نکات

ساخت اور وزن

اگر میرے پاس پانی کا ایک جگ ہو اور پانچ برتن ہوں جن کی ساخت اور بناوٹ ایک دوسرے سے مختلف ہو۔ اگر میں ان پانچوں برتن میں پانی ڈالوں تو پانی جس برتن میں جائے گا اسی شکل کا ہو جائے گا۔ اب فرض کیجئے کہ میں چمچ سے ان پانچوں برتن پر ماروں تو ظاہر ہے کہ ہر برتن سے الگ الگ طرح کی آواز آئے گی۔

عربی میں سبھی الفاظ کچھ اصلی حروف سے لئے جاتے ہیں۔ مختلف الفاظ کو انہی اصلی حروف کی مدد سے بنایا جاتا ہے اور ان کی ساخت انہی حروف پر مبنی ہوتی ہے۔ ان چند حروف کو آپ پانی کا جگ سمجھ لیجئے اور الفاظ کی مختلف ساخت کو برتن۔ میں اصلی حروف کو مختلف ساخت میں ڈال سکتا ہوں اور اصلی حروف اسی کی شکل اختیار کر لیں گے۔ اسی طرح اب ان کی آواز بھی دوسری ساخت سے مختلف ہو گی۔

اس کی ایک مثال ہمارے درس میں موجود لفظ خَلَقَ ہے۔ یہ ایک ساخت ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ایک مرد نے ماضی میں کوئی کام انجام دیا ہے۔ ہماری مثال میں یہ کام بنانا ہے یعنی اس نے بنایا۔ اب آپ کوئی دوسرا الفظ لے لیجئے جیسے "کتاب" اور اس کو اسی سانچے میں ڈھال دیجئے تو اس کی شکل اور آواز خَلَقَ سے ہی مشابہ ہو گی یعنی "کَتَبَ"۔ بالکل خَلَقَ کی طرح اس کا مطلب بھی یہی ہو گا کہ ایک مرد نے ماضی میں فلاں کام انجام دیا ہے یعنی "اس نے لکھا"۔

نیچے دی گئی مزید مثالوں کو پڑھیے:

مثال ۱			
قَتْلٌ	قتل کرنا	قَتَلَ	اس نے قتل کیا
عِبادَة	عبادت کرنا	عَبَدَ	اس نے عبادت کی
كِتابَة	لکھنا	كَتَبَ	اس نے لکھا
ضَرب	مارنا	ضَرَبَ	اس نے مارا

اسی طرح ایک اور آواز ہے جو ماضی مذکر کی نشاندہی کرتی ہے اور اس کے درمیانی حرف میں زیر آتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں کو دیکھئے:

مثال ۲			
عِلْمٌ	جاننا	عَلِمَ	اس نے جانا
عَمَلٌ	کام کرنا	عَمِلَ	اس نے کام کیا
شهادة	گواہی دینا	شَهِدَ	اس نے گواہی دی
رَحْمَة	رحم کرنا	رَحِمَ	اس نے رحم کیا

مشق

مشق مکمل کیجئے، الفاظ و معانی دہرایئے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نظر ثانی ۲-الف (ذیل میں دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے)	
أَنْ خَلَقَكُم	
لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ	
هُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ	
لِذَنبِكَ	

نظر ثانی ۲-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)	
	تم سب کو مٹی سے پیدا کیا
	تمہاری زبانوں کا اختلاف
	زندہ
	قائم رکھنے والا / قائم بالذات
	مغفرت طلب کرو
	مومن عورتیں
	تم میں سے شریک زندگی

تیسرا سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھئے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجئے۔

١) اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٢:١)

٢) إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (٢:١٤٣)

٣) وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢:٢٨٢)

٤) لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٣:٦)

٥) إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (١٦:٧٠)

٦) إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ (٣٥:٣١)

٧) إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (٤٠:٢٠)

٨) لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٤٢:٤)

٩) اللَّـهُ رَبُّكُمْ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (٦:١٠٢)

١٠) وَكَانَ اللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (٣٣:٢٧)

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
حمد	تعریف	خالِق	بنانے والا
كُلّ	سب	قَدير	ہر چیز پر قدرت رکھنے والا
عَليم	سب کچھ جاننے والا	شَيْء	چیز
عِباد	بندے	حَكيم	سب کچھ سمجھنے والا
ناس	لوگ	سَميع	سب کچھ سننے والا
عَالَمين	دنیا (جمع)	بَصير	سب کچھ دیکھنے والا
رَبّ	پالنے والا / پروردگار	خَبير	ہر چیز سے باخبر
رَءُوف	مہربان، شفیق	عَزيز	غالب
عليّ	برتر	عَظيم	عظیم، عظیم الشان

حروف			
ب	کے بارے میں / پر	ما	جو / جو کچھ
عَلَىٰ	پر / اوپر		

اہم نکات

ہم وزن الفاظ

اگر ہم گذشتہ سبق کے "اہم نکات" کے حصے میں بتائے گئے الفاظ کو نیچے دیئے گئے ہم وزن سانچوں میں ڈھالیں تو اس کا معنی ہوگا "فلاں کام انجام دینے والا آدمی"۔ نیچے دی گئی مثالوں کو پڑھئے:

خَالِق	بنانے والا
قَاتِل	قتل کرنے والا

اسی طرح یہ اس شخص کے متعلق بھی استعمال ہوتی ہے جو کسی خاص حالت میں ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں کو دیکھئے:

عَالِم	جاننے والا یا ایسا شخص جو جاننے کی حالت میں ہے
عَاقِل	ایسا شخص جو عقلمند ہے (عقلمند ہونے کی حالت میں ہے)

جملوں کی ساخت

اردو میں کسی فعل کو بیان کرنے والے جملے (جملہ فعلیہ) اس فعل کو انجام دینے والے سے شروع ہوتے ہیں اور اس کے بعد فعل آتا ہے:

- حامد نے زاہد کو مارا
- خدا نے انسان کو بنایا

جبکہ عربی میں جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں:

خَلَقَ اللہُ الانسان

مشق

مشق مکمل کیجیے،الفاظ و معانی دہرائیے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

نظر ثانی ۳-الف (ذیل میں دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے)	
رَبِّ الْعَالَمِينَ	
بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ	
بِكُلِّ شَيْءٍ	
بِعِبَادِهِ	
مَا فِي السَّمَاوَاتِ	
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	

نظر ثانی ۳-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے)	
	غالب
	برتر، عظیم
	پالنے والا
	سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا
	سب کچھ سمجھنے والا، ہر چیز سے باخبر
	سب کچھ سننے والا، ہر چیز دیکھنے والا

چوتھا سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھیے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجیے۔

١) وَاعْبُدْ رَبَّكَ (١٥:٩٩)

٢) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ (٢:٢١)

٣) مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (١:٤)

٤) وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ (١٦:٥٢)

٥) هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا (٢:٢٩)

٦) صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (٤٢:٥٢)

٧) وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢:٢١٣)

٨) إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٣:٥١)

٩) وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٣:١٨٩)

١٠) فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٤٥:٣٦)

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
مُلک	حکومت/بادشاہت	يَوْم	دن
مَالِک	مالک	دِين	جزا/دین
صِراط	سیدھا راستہ	وَلی	سرپرست
مُستَقِيم	سیدھا	جَمِيعاً	سب کچھ
قَبْل	پہلے		

ضمائر			
اَلَّذِينَ	جو لوگ	ي	مجھے/میرا
مَنْ	جو/جو بھی	هٰذا	یہ (مذکر)
هٰذِه	یہ (مونث)		

حروف			
إِلَىٰ	طرف	ف	اس لئے

يَاأَيُّهَا	اے		

افعال			
يَهْدِي	وہ ہدایت کرتا ہے	اُعْبُدْ	عبادت کرو
يَشاء	وہ چاہتا ہے	اُعْبُدُوا	عبادت کرو (تم سب)

اہم نکات

جملوں کی ساخت

اردو میں کسی چیز کی صفت بیان کرنے کے لئے ہم پہلے صفت لاتے ہیں اس کے بعد اسم لاتے ہیں جیسے نیلا قلم۔ لیکن عربی میں اس کے برعکس ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھئے:

مثال	
صِراطٌ مستقیمٌ	سیدھا راستہ
النَبِیُّ الکریم	کریم نبی

مشابہ آواز

یہ سمجھنے کے لئے کہ کوئی لفظ "امر" ہے یا نہیں، ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کے آخری حرف پر ساکن کی علامت دیکھی جائے۔ ساکن حرف کی کوئی آواز نہیں ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے کو حکم دیتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کا مخاطب بغیر کوئی آواز نکالے اس کی بات مان لے!

مثال			
اِسْتَغْفِرْ	مغفرت طلب کرو	اُعْبُدْ	عبادت کرو
سَبِّحْ	تسبیح کرو	اُ کْتُبْ	لکھو

مشق

مشق مکمل کیجئے، الفاظ و معانی دہرائیے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نظرِ ثانی ۴-الف (ذیل میں دئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے)	
يَا أَيُّهَا النَّاسُ	
وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ	
وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ	
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	
فَلِلَّهِ الْحَمْدُ	

نظرِ ثانی ۴-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)	
	وہ ہدایت دیتا ہے
	وہ چاہتا ہے
	اپنے پالنے والے کی عبادت کرو
	اس کی عبادت کرو (تم سب)
	روزِ جزا کا مالک
	تم سب سے پہلے

پانچواں سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھیے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجیے۔

١) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (١:٥)

٢) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (١:٦)

٣) ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (٦:٨٨)

٤) وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ (٣١:٢٤)

٥) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ (٣٧:١٨١) وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٣٧:١٨٢)

٦) وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ (٥٠:٣٩)

٧) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ (٦٦:٨)

٨) وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٧٣:٢٠)

٩) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (١١٠:٣)

١٠) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ (٤:١٣٦)

١١) وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ (٢:١٦٣)

الفاظ ومعانی

یادرکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
سَلَام	سلام	رَسُول	پیغمبر/رسول
طُلوع	نکلنا/طلوع	مُرْسَلِين	پیغمبر(جمع)
غُرُوب	ڈوبنا/غروب	هُدًى	ہدایت
كِتَاب	کتاب	وَاحِد	ایک

ضمائر			
نَا	ہمارا/ہم	إِيَّا كَ كَ كِ	تم(مذکر/مونث)

حروف			
بِ	سے/پر		

افعال

آمَنُوا	وہ سب ایمان لائے	آمِنُوا	ایمان لے آؤ (تم سب)
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں	تُوبوا	توبہ کرو (تم سب)
نَسْتَعِين	ہم مدد مانگتے ہیں	اِسْتَغْفِرُوا	مغفرت طلب کرو (تم سب)
سَبِّح	تسبیح کرو	اِهْدِنا	ہماری ہدایت فرما

اہم نکات

مشابہ آواز

یہ سمجھنے کے لئے کہ کوئی فعل جمع ہے یا نہیں، اس کے آخر میں دیکھئے کہ وا ہے یا نہیں۔ اگر وا ہے تو وہ فعل جمع ہے۔ البتہ یہ ایسا عمومی قانون نہیں ہے جو ہر جگہ استعمال ہو لیکن اس کتاب میں یہ آپ کے لئے مددگار ثابت ہوگا۔ ذیل میں آنے والی مثالوں کو پڑھئے:

مفرد	
اُعْبُدْ	عبادت کرو
اُکْتُبْ	لکھو
خَلَقَ	اس نے بنایا
کَتَبَ	اس نے لکھا

جمع

أُعْبُدُوا	عبادت کرو(تم سب)
خَلَقُوا	انہوں نے بنایا
أُ كْتُبُوا	لکھو(تم سب)
كَتَبُوا	انہوں نے لکھا

مفرد		جمع	
أُعْبُدْ	عبادت کرو	أُعْبُدُوا	عبادت کرو(تم سب)
أُ كْتُبْ	لکھو	أُ كْتُبُوا	لکھو(تم سب)
خَلَقَ	اس نے بنایا	خَلَقُوا	انہوں نے بنایا
كَتَبَ	اس نے لکھا	كَتَبُوا	انہوں نے لکھا

مشق

مشق مکمل کیجئے، الفاظ و معانی دہرائیے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نظر ثانی ۵-الف (ذیل میں دئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے)	
إِيَّاكَ نَعْبُدُ	
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	
اِهْدِنَا	
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ	
آمَنُوا آمِنُوا بِاللّٰهِ	

نظر ثانی ۵-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)	
	اور اس کا رسول اور کتاب
	سورج کا نکلنا
	ڈوبنے سے پہلے
	اور سلام ہو رسولوں پر
	ایمان لاؤ (تم سب)
	توبہ کرو (تم سب)

	مغفرت طلب کرو (تم سب)

چھٹا سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھئے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجئے۔

١) لَقَدْ[1] أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ[2] اعْبُدُوا اللَّهَ (٧:٥٩)

٢) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ (١٠:٤٧)

٣) وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (١٦:٣٦)

٤) وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٥٩:٦)

٥) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ (٣٠:٤٧)

٦) إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (٢٦:١٠٦) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (٢٦:١٠٧) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (٢٦:١٠٨)

---

[1]: ل+قد = لقد = يقينا

[2]: یہ دراصل یا قَوْمِي (قوم+ی) تھا لیکن عربی گرامر کے ایک قانون کی وجہ سے "ی" ہٹا دی گئی ہے۔

٧) إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (٢٦:١٧٧) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (٢٦:١٧٨) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (٢٦:١٧٩)

٨) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (٢٦:١٩١)

الفاظ ومعانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
أَخُو أَخِی أَخَا أَخ	بھائی	أَمِين	امانتدار
أُمَّة	قوم	الطَّاغُوت	طاغوت
رَسُول	پیغمبر/رسول	نُوح	نوح
رُسُل	پیغمبر/رسول (جمع)	شُعَيْب	شعیب

ضمائر			
هُم	وہ سب/اُن کا		

حروف			
لٰكِنَّ لٰكِنْ	لیکن	قَدْ	یقینا
إِذْ	جب	مَعَ	ساتھ

افعال			
قَالَ	اس نے کہا	يُسَلِّطُ	وہ غالب کر دیتا ہے/وہ تسلط دے دیتا ہے
أَنْزَلْنَا	ہم نے نازل کی	أَطِيعُوا	اطاعت کرو(تم سب)
أَرْسَلْنَا	ہم نے بھیجا	اجْتَنِبُوا	بچو/پرہیز کرو
بَعَثْنَا	ہم نے مبعوث کیا/ہم نے اٹھایا	اتَّقُوا	خدا کا لحاظ کرو/تقویٰ اختیار کرو(تم سب)

اہم نکات

الفاظ کی قسمیں:

اسم: وہ لفظ کسی شخص، چیز، جگہ یا کیفیت کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جائے جیسے علی، قلم، مکہ، جانا

ضمیر: اسے اسم کی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی کسی شخص یا جگہ کے نام کی تکرار کرنا نامناسب معلوم ہوتا ہے ایسی جگہوں پر اسم کی جگہ ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

حرف: وہ لفظ جو کسی اسم کو دوسرے اسم سے یا کسی فعل کو اسم سے جوڑتا ہے۔

فعل: وہ لفظ جو کسی کام یا حالت کو بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے وہ گیا یا وہ تھا۔

مشق

مشق مکمل کیجئے، الفاظ و معانی دہرایئے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نظر ثانی ٦-الف (ذیل میں دئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے)	
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا	
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ	
اِجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ	
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ	
وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ	

نظر ثانی ٦-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)	
	ہم نے نازل کی
	ہم نے مبعوث کیا
	اطاعت کرو! (تم سب)
	خدا کا لحاظ کرو! (تم سب)
	امانتدار رسول
	ہر قوم میں ایک رسول

ساتواں سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھیے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجیے۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (۳:۳۳)

....

....

فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا (۴:۵۴)

....

....

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا (۱۹:۴۱)

....

....

مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ (۲۲:۷۸)

....

....

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ (۲۹:۱۶)

....

....

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (۳۷:۱۰۹) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (۳۷:۱۱۱)

....

....

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا (٣٣:٧)

....

....

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٢٧:٥٢)

....

....

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (٢٦:٢١٧)

....

....

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
آل	گھر والے	صِدِّيق	سچا
بَيْت	گھر	مِيثاق	عہد
أبِي أبو أبا	والد، باپ	مِلَّة	دین، مسلک
ابْن	بیٹا	مَرْيم	مریم
حِكْمَة	حکمت	إبْرَاهِيم	ابراہیم
نَبِيّ	نبی/پیغمبر	آدَم	آدم
نَبِيّين نَبِيُّون	انبیاء	عِيسىٰ	عیسی
مُسلِمين مُسْلِمون	مسلمان (جمع)	عِمران	عمران

افعال			
آتَيْنَا	ہم نے دیا	كَانَتْ	وہ تھی
أَخَذْنَا	ہم نے لیا	يَعْلَمُون	وہ لوگ جانتے ہیں

سَمّٰى	اس نے نام رکھا	اُذْکُرْ	یاد کرو
اِصْطَفٰی	اس نے چنا/منتخب کیا	تَوَکَّلْ	بھروسہ کرو

اہم نکات

الفاظ کے اصلی حروف اور ہم جنس الفاظ

مندرجہ ذیل کچھ مثالوں پر غور کیجئے کہ اردو میں اصلی حروف کو کس طرح مختلف ہم جنس الفاظ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مثال ۱				
پہلا گروہ	پڑھنا	پڑھانے والا	پڑھو	اس نے پڑھا
دوسرا گروہ	لکھنا	لکھنے والا	لکھو	اس نے لکھا
تیسرا گروہ	علم	عالم	معلوم	عالمانہ

جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ الفاظ کے ہر گروہ میں چند حروف مشترک تھے۔یہی مشترک حروف عربی میں الفاظ کے اصلی حروف شمار ہوتے ہیں۔

مثال ۲				
پہلا گروہ	علم	عالم	معلوم	یعلمون
دوسرا گروہ	خلق	خالق	مخلوق	یخلقون
تیسرا گروہ	ذکر	ذاکر	مذکور	یتذکّرون

یہ الفاظ بالترتیب علم ، خلق اور ذکر سے نکلے ہیں۔چونکہ ہم جانتے ہیں کہ عِلم کا مطلب ہے علم اور جاننا، خَلق یعنی بنانا اور خلق کرنا اور ذکر یعنی یاد کرنا اس لئے باقی الفاظ کا تعلق بھی انہی معانی سے ہے۔

مشق

مشق مکمل کیجیے، الفاظ و معانی دہرایئے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

نظر ثانی ۷-الف (ذیل میں دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے)	
آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ	
صِدِّيقًا نَّبِيًّا	
مِّلَّةَ أَبِيكُمْ	
هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ	
مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ	

نظر ثانی ۷-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے)	
	باپ اور بیٹا
	گھر
	ہم نے لیا
	اس نے چنا/منتخب کیا
	یاد رکھو
	نبی اور انبیاء

آٹھواں سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھئے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجئے۔

إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا (۵:۲۰)

....

....

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (۱۴:۵)

....

....

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ (۱۷:۲)

....

....

أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا (۱۷:۲)

....

....

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا (۱۹:۵۱)

....

....

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا (۲۵:۳۵)

....

....

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (٢٣:٤٥) إِلَىٰ فِرْعَوْنَ (٢٣:٤٦)

....

....

وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ (٢٦:٦٥) ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ (٢٦:٦٦)

....

....

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (٣٧:١٢٠) إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (٣٧:١٢٢)

....

....

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (٣٧:١٢٠) إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (٣٧:١٢٢)

....

....

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا (١٦:٧٢)

....

....

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
أَجْمَعِين	سب	سُلْطَان	اختیار واقتدار
وَكِيل	ذمہ دار/کارساز	آخَرِين	دوسروں/باقی لوگوں
أَنْبِيَاء	انبیاء(نبی کی جمع)	مُخْلَص	خالص
وَزِير	وزیر	بَنِي	اولاد
ظُلُمَات	تاریکی(جمع)	فِرْعَون	فرعون
نُور	نور	هَارُون	ہارون
مُبِين	واضح/روشن	إِسْرَائِيل	اسرائیل/یعقوب
مُلُوك	بادشاہ (جمع)		

ضمیر	
هُمَا	وہ دونوں

حروف			
ثُمَّ	پھر	دُون	علاوہ/بجائے

افعال			
جَعَل	اس نے بنایا/قرار دیا	أَنجَيْنَا	ہم نے بچایا/نجات دی
جَعَلْنا	ہم نے بنایا/قرار دیا	أَخْرِجُ	نکالو/لے جاؤ
أَغْرَقْنا	ہم نے غرق کردیا	لا تَتَّخِذُوا	نہ بناؤ(تم سب)

اہم نکات

حروف زائد اور اوزان

الفاظ کی مختلف ساخت اور بناوٹوں میں اصلی حروف کے علاوہ کچھ دوسرے حروف بھی ہوتے ہیں جن کو حروف زائد کہا جاتا ہے۔ ہر ساخت میں ان حروف زائد کی تعداد الگ الگ ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے کسی ساخت میں صرف ایک حرف زائد ہو اور جبکہ دوسری ساخت میں دو، تین یا زیادہ سے زیادہ چار حرف زائد ہوں۔ اصلی حروف اور حروف زائد کو ملانے سے ایک نئی ساخت اور پھر نیا لفظ بنتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھئے:

مثال			
فاعِل	عامِل	رازِق	عالِم

حروف زائد اور اوزان

جب کوئی شخص کسی ساخت کو بیان کرنا چاہتا ہے تو کسی بھی خاص لفظ کے حروف اصلی کے بجائے ف ع ل کو استعمال کرتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں دیئے گئے الفاظ کی ساخت کا نام فاعِل ہے۔ کسی بھی ساخت کے وزن کو پہچاننے کے لئے ہم کو اس کے حروف اصلی، حروف زائد اور حرکات جاننے کی ضرورت ہے۔ جب ہم یہ جان لیں گے تو ہم اُس لفظ میں استعمال ہونے والے حروف اصلی کو کسی بھی دوسرے لفظ کے حروف اصلی کے ساتھ تبدیل کر سکتے ہیں۔ ذیل میں کچھ مثالیں دی گئی ہیں جن کو آپ پہلے سے جانتے ہیں:

مثال			
فَعَلَ	فَعَلُوا	اُفْعُلْ	اُفْعُلُوا

مشق

مشق مکمل کیجیے، الفاظ و معانی دہرایئے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

نظرِ ثانی ۸-الف (ذیل میں دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے)	
وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا	
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	
أَلَّا تَتَّخِذُوا	
مِن دُونِي وَكِيلًا	
وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ	

نظرِ ثانی ۸-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے)	
	وہ دونوں
	ہم نے دیا
	نکالو/لے جاؤ
	اولاد
	انبیاء
	خالص

نواں سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھیے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجیے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا (۲:۱۱۹)

....

....

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (۷:۱۵۸)

....

....

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ (۹:۳۳)

....

....

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (۲۱:۱۰۷) قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ (۲۱:۱۰۸)

....

....

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (۳۳:۴۰)

....

....

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (۳۳:۴۵)

....

....

يس (٣٦:١) وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (٣٦:٢) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (٣٦:٣) عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٣٦:٤)

....

....

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم (٦١:٦)

....

....

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ (٦١:٦)

....

....

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
رَحْمَة	رحمت	مُبَشِّر	خوشخبری دینے والا
خَاتَم	مہر	بَشِير	خوشخبری دینے والا
حَق	حق / سچا	نَذِير	ڈرانے والا / خبردار کرنے والا
أَحَد	کوئی بھی / ایک	شَاهِد	گواہ
بَعْد	بعد	يس	یاسین
رِجال	آدمی (جمع)	أَحْمَد	احمد

حروف			
وَ	قسم ہے	إِنَّمَا	یقیناً صرف
مَا	نہیں / نہیں ہے	أَنَّمَا	کہ یقیناً

افعال			
أَرْسَلَ	اس نے بھیجا	يُمِيتُ	وہ موت دیتا ہے
يَأْتِي	وہ آتا ہے/وہ آئے گا	يُوحَىٰ	وحی ہوتی ہے
يُحْيِي	وہ زندگی دیتا ہے	قُلْ	کہہ دو

اہم نکات

مذکر اور مونث

اسم سے مونث بنانے کے لئے آپ کو اس کے آخر میں صرف گول تاء یعنی "ة" کا اضافہ کرنا ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھئے:

مثال				
مذکر	کافِر	صالِح	حسن	مؤمن
مونث	کافِرة	صالِحة	حسنة	مؤمنة
کافِر + ة = کافِرة				
صالِح + ة = صالِحة				
حسن + ة = حسنة				
مؤمن + ة = مؤمنة				

مشق

مشق مکمل کیجئے، الفاظ و معانی دہرائیے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نظرِ ثانی ۹-الف (ذیل میں دیۓ گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے)	
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَة	
قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ	
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَـٰهُكُمْ	
يس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ	
بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا	

نظرِ ثانی ۹-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)	
	اس نے بھیجا
	وہ زندگی دیتا ہے
	وہ مارتا ہے
	وہ آتا ہے/وہ آئے گا
	خوشخبری دینے والا
	نبیوں کی مہر

دسواں سبق

مندرجہ ذیل آیتیں پڑھئے اور اس کے بعد الفاظ و معانی کی طرف رجوع کیجئے۔

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ (٢٨:٧٠)

....

....

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا (٣:٦٨)

....

....

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ (٣٠:٤٧)

....

....

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ (٧١:١)

....

....

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ (٧٣:١٥)

....

....

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا (٣:٦٧)

....

....

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ (٦٠:٤)

....

....

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ (٥:٢٠)

....

....

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٣:٤٩)

....

....

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ (٣٠:٤٠)

....

....

الفاظ و معانی

یاد رکھئے آپ کو کلاس میں سیکھے گئے مفاہیم کا تعلق عربی الفاظ سے جوڑنا ہے نہ کہ اردو کے الفاظ سے۔

اسماء			
بيّنات	واضح نشانیاں/واضح ثبوت	نِعمَة	احسان/نعمت
نَصرَانِيّ	عیسائی	أَوْلَى	سب سے قریب
يَهُودِيّ	یہودی	أُولَىٰ	دنیا/پہلی
حَنيف	حق پر قائم	آخِرَة	آخرت/آخری
أُسوَة	نمونہ	حُكْم	فیصلہ

حروف			
فی	میں	إِنْ	اگر

افعال			
رَزَقَ	اس نے رزق دیا	كُنْتُمْ	تم سب تھے
جَاءُوا ب	وہ سب لائے	أَنْذِرْ	خبردار کرو
مَاكَانَ	وہ نہیں تھا/نہیں ہے	أُذْكُرُوا	یاد کرو(تم سب)
اِتَّبَعُوا	انہوں نے پیروی کی		

اہم نکات

جمع

عربی میں تین یا تین سے زیادہ لوگوں کے لئے جمع کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔اسم مذکر کی جمع بنانے کے دو طریقے ہیں اور اسم مونث کی جمع بنانے کا ایک طریقہ ہے۔ان کے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ان میں فرق صرف جملے میں استعمال ہونے کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔

مفرد مذکر	اضافہ	جمع کا پہلا طریقہ
عالِم	+ ونَ	عالِمونَ
مُسْلِم	+ ونَ	مُسْلِمُونَ

مفرد مذکر	اضافہ	جمع کا دوسرا طریقہ
عالِم	+ ینَ	عالِمِینَ
مُسْلِم	+ ینَ	مُسْلِمِینَ

مفرد مؤنث	اضافہ	جمع کا پہلا طریقہ
عالِمة	+ ات	عالِمات
مُسْلِمة	+ ات	مُسْلِمات

مشق

مشق مکمل کیجیے، الفاظ و معانی دہرائیے اور اس کے بعد سبق کے شروع میں دی گئی آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

نظر ثانی ١٠-الف (ذیل میں دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے)	
فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ	
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	
فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ	
إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ	
مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا	
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ	

نظر ثانی ١٠-ب (ذیل میں دیے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے)	
	حق پر قائم
	نمونہ
	فیصلہ
	انہوں نے پیروی کی
	یاد کرو (تم سب)
	ڈراؤ/خبردار کرو